سوال

انگلی پر زخم لگ گیا ہے تو وضو کیسے کرے ؟

جواب

لحمد للہ.

ں :

ں اعضا کو دھونے کا حکم اللہ تعالی نے دیا ہے انہیں دھونا واجب ہے ، اسی طرح متعلقہ پورے عضو کو دھونا بھی لازم ہے کہ عضو کا کوئی حصہ ایسا نہ ہو کہ جہاں پانی نہ پہنچے ۔

عضو کو اللہ تعالی نے دھونے کا حکم دیا ہے اس میں زخم ہے ، اور پانی سے دھونے کی صورت میں زخم بگڑ سکتا ہے یا شفا یابی میں تاخیر ہو گی تو زخم کھلا ہونے کی صورت میں اس پر مسح کرنا ممکن بھی ہو تو مسح کر لے ، لیکن اگر زخم تو کھلا ہوا ہے لیکن اس پر مسح نہیں کیا جا سکتا تو متعلقہ عضو جس حد تک دھو سکتا ہے اسے

اگر زخم پر پٹی بندھی ہوئی ہے ، یا پلاسٹ لگا ہوا ہے ، یا کوئی ایسی دوا لگی ہوئی ہے جو زخم تک پانی نہ پہنچنے دے تو وہ پٹی پر یا پلاسٹ پر مسح کر لے ۔

ی "(1/172-173) میں کہتے ہیں :

ے۔

اسی طرح اگر زخم پر دوا لگی ہوئی ہے اور دوا ہٹانے سے زخم خراب ہو گا تو اس پر بھی مسح کرے ۔ امام احمد نے اس کی صراحت کی ہے ۔

اثرم رحمہ اللہ نے اپنی سند سے سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی سند سے بیان کیا ہے کہ ان کے انگوٹھے پر پھوڑا نکل آیا تو انہوں نے اس پر پتا باندھ لیا اور سیدنا ابن عمر اس کے اوپر سے وضو کیا کرتے تھے ۔

پر لگے ہوئے زخم کے بارے میں خدشہ ہو کہ اگر پانی لگا تو زخم خراب ہو جائے گا تو اس پر مسح کرنا جائز ہے ۔ امام احمد نے صراحت سے یہ بات کہی ہے ۔ قاضی رحمہ اللہ نے زخم پر چپکی ہوئی پٹی کے بارے میں کہا ہے کہ : اگر اس پٹی کو اتارنے سے نقصان نہ ہو تو پٹی کو اتارے ، اور صحیح حصہ دھولے ، اور زخم کی جگ
یۃ "(14/273)

ں : (5/357) میں ہے :

اشد

خ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :
"اگر وضو کے اعضا میں سے کسی عضو پر زخم ہو تو اس کے متعدد درجے ہیں :
پہلا درجہ : زخم کھلا ہو اور اسے دھونے سے نقصان بھی نہ ہو تو ایسی صورت میں اسے دھونا واجب ہے ۔

سرا درجہ : زخم کھلا ہو اور دھونے سے اسے نقصان ہو مسح کرنے سے نہ ہو تو پھر اس صورت میں زخم کو دھویا نہیں جائے گا بلکہ اس پر مسح کیا جائے گا ۔

را درجہ : زخم کھلا ہوا ہو اور دھونے یا اس پر مسح کرنے سے نقصان ہو گا تو اس صورت میں تیمم کرے گا ۔

زخم کسی ضروری پٹی یا پلاسٹ وغیرہ سے ڈھکا ہوا ہو اور اس کی ضرورت بھی ہو تو ایسی صورت میں اس پٹی یا پلاسٹ وغیرہ پر مسح کرے اور اسے دھونے کی ضرورت نہیں ہے نہ ہی تیمم کرے ۔" ختم شد
"مجموع فتاوی ورسائل ابن عثیمین "(11/121)

مدرجہ بالا تفصیلات کی روشنی میں :
اگر آپ کی انگلی کا زخم پانی لگنے سے خراب نہیں ہو گا تو اسے دھونا لازم ہے ، اور اگر دھونے سے اسے نقصان ہو گا لیکن مسح کرنے سے نقصان نہیں ہو گا تو پھر اس پر مسح کرنا واجب ہے ، اور اگر دھونے اور مسح کرنے دونوں سے ہی نقصان ہو گا اور آپ نے زخم پر پٹی بھی باندھی ہوئی ہے تو پھر آپ کے لیے

م :

وں پر مسح کے حوالے سے یہ ہے کہ : اگر آپ نے پورا قدم دھو لیا تھا ، یا جتنا دھو سکتے تھے اتنا دھویا اور بقیہ زخمی حصے پر مندرجہ بالا تفصیلات کی روشنی میں مسح کیا ، اور آپ نے اسی وضو کی حالت میں موزے پہنے تو آپ کے لیے دونوں موزوں پر مسح کرنا جائز ہے ۔ حالتِ اقامت میں ایک دن اور رات مسح کر

ی "(1/176-177) میں کہتے ہیں :

اشد

ن مفلح رحمہ اللہ کہتے ہیں :

اشد
"الفروع "(1/198)

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

148062